اشاعت میں کتنی تکلیفیں اٹھانی پڑیں۔ ملک بھر ان کا جانی دشمن ہوگیا۔ ساری قوم ان کے خون کی پیاسی تھی۔ حکومت اپنی پوری طاقت کے ساتھ مقابلے کے لئے تیار ہے۔ ایسی صورت میں انسان کو زیادہ تر اپنے والدین کا بھروسہ ہوتا ہی لیکن یہاں خود آزران کے خون کے پیاسے ہیں آگ میں ڈالنے کیلئے تیار ہیں ادہر عزم و استقلال کے اس پہاڑ نے بھی اپنی پوری جان نثاری کے ساتھ ان کے مقابلہ کی ٹھان لی ہے۔ بتخانہ میں گھستے ہیں اور ان کی مورتیوں کی پوری گت بنا کر رکھدیتے ہیں۔ (باقی)

خریداران "محدث" سے ایک اہم درخواست

محدث کے جاری کرنے کا جہاں یہ مقصد ہے کہ مسلمانوں کو اسلام کی صحیح تعلیمات سے واقف کیا جائے۔ وہاں اس کی سب سے بڑی غرض یہ بھی تھی کہ دار الحدیث رحمانیہ دہلی کے طلبہ میں بہترین مضمون نگاری کا ذوق پیدا ہو۔ چنانچہ اب تک ان کے مضامین ہمیشہ رسالے میں بالالتزام شائع ہوتے رہے ہیں ✣

اب ان طالب علموں کا حوصلہ بڑھانے کیلئے ہم "محدث" کے خریداروں کو یہ تکلیف دینی چاہتے ہیں کہ وہ ازراہِ نوازش وکرمفرمائی جنوری ۱۹۳۶ء مطابق شوال ۱۳۵۴ھ سے لیکر اب تک جتنے مضامین ہمارے مدرسے کے طالب علموں کے شائع ہوچکے ہیں، اور آئندہ ماہِ اکتوبر ۳۶ء کے پرچے میں جو شائع ہوں گے۔ سب کو سامنے رکھکر ہمیں مطلع فرمائیں کہ ان کے خیال میں کس طالب علم کا مضمون ہر حیثیت سے بہتر اور مفید ہے ✣

جس کے متعلق زیادہ رائیں آئینگی اس کو مدرسہ کے سالانہ جلسہ (منعقدہ ماہ شعبان) میں نقدی انعام سے معزز کیا جائے گا۔ یہ واضح رہے کہ رائے دہی کا حق صرف "محدث" کے خریداروں ہی کو حاصل ہے دوسرے حضرات اس کی تکلیف نہ فرمائیں۔ اور جو صاحب اپنی رائے بھیجیں ساتھ ہی اپنا خریداری نمبر بھی ضرور لکھیں ورنہ ان کی رائے بیکار جائیگی۔ ہر مضمون کے شروع میں "متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی" کا لفظ دیکھ لیں ✣

مہتمم مدرسہ